مُناجاۃ

علیٰ أعتاب

قاضی الحاجات

من افادات

حضرۃ الشیخ الفاضل الادیب الشاعر البحر الهمام مولانا الحافظ القاری العلامۃ

اطہر حُسین المظاہری استاذ الجامعہ مظاہر علوم سہارنپور

مرتبہ

محمد القدوس خبیب رومی

من ابناء مظاہر علوم سہارن پور۔ یو۔ پی

قد طبع علیٰ اشتراک نفقۃ

المحسن الشیخ الفاضل **عبد الحفیظ**

المظاہری المکی

تعريف وجيز

حضرة الشيخ عبد الحفيظ المظاهري المكي مد ظله

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده. والصلوة والسلام على من لا نبي بعده وعلى آله واصحابه وازواجه ومن اتبع هديه.

اما بعد! فقد عرض على هذا الفقير المبتلى بالجهل والمعاصى الاديب الفاضل الشاعر الجليل اخى ومحبى فى الله مولانا الشيخ اطهر حسين المظاهرى المدرس بجامعة مظاهر علوم بسهارنبور. رشحات عطرة مباركة من فكره النير فى صورة "مناجاة على اعتاب قاضى الحاجات" يخشع لها القلب وتهتز لها العواطف ويحس العبد وكانه واقف بين يدى مولاه جل جلاله يناجيه ويعترف له بخطيأته ويستغيثه ويبتهل اليه ويطلب فيه العفو والمغفرة ولا شك انه مع اختصاره عمل جليل يشكر عليه فان العبد كثيرا ما يتشوق الى كلام منظوم يتوجه به الى ربه ويناجيه به حيث ان الشعر يرقق القلب ويلهب العواطف ويهز المشاعر اكثر من النثر كما هو معلوم ومشاهد فجزاه الله خيرا ووفقه للمزيد من الاعمال المباركة وفضيلة الشيخ اطهر حسين هو اصغر انجال الفقيه المحقق العلامة الشيخ المفتى سعيد احمد المفتى الاعظم بمظاهر علوم سهارنبور. ولهذا الفقير علاقة ود ومحبة به منذ ان حضرت اوّل مرة الى سهارنبور. قبل حوالى عشرين سنة منه ملتمسا عتبات سيدى ومولائى الامام الربانى والقطب الصمدانى شيخ الحديث العلامة

محمد زكريا الكاندهلوى ثم المدنى وذلك للاستفادة من علومه وعرفانه والاستفاضة من انواره وبركاته.

ومازالت هذه العلاقات والحمد لله وطيدة ووثيقة ارجو البارى الكريم بفضله وكرمه ان يجعلها خالصة لوجهه ومعينة لمحبته ومحبة رسوله صلى الله عليه وسلم. كما ارجوه سبحانه ان يتقبل جهد الشيخ اطهر هذا وينفع به عباده المؤمنين ويكون له ذخرا واجرا يوم لا ينفع مال ولا بنون الا من اتى الله بقلب سليم. وصلى الله على سيد الاولين والآخرين وشفيع المذنبين وخاتم النبيين سيدنا ومولانا محمد وعلى آله واصحابه وازواجه واتباعه اجمعين وبارك وسلم تسليما. والحمد لله رب العلمين.

حرره بنفسه

عبد الحفيظ المظاهرى "المكى"

يوم السبت ١٠/٩/١٤٠٥ هـ

تقريظ

الشيخ الفاضل الاديب محمد بن محمد وعلى المراكشى

بسم الله الرحمن الرحيم. الحمد لله رب العلمين. الذى خلق الانسان وعلمه البيان واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله. اما بعد.

فقد اطلعت على قصيدة (الشيخ المحترم السيد اطهر حسين السهارنبورى الاستاذ بجامعة مظاهر علوم سهارنبور) التى تحت عنوان "مناجاة على اعتاب قاضى الحاجات" ووجدت فيها من البيان والبلاغة والاسلوب عبارة سلسلة عذبة تجعل قارئها فى موقف يقدر اجادة الشيخ فى فن البلاغة والادب والنظم تقديرا شاملا.

وان دل هذا على شئ فانما يدل على نبوغه فى اللغة العربية وتفهمه لاسرارها وبلاغتها فزاده الله حرصا على افادة الطلاب بامثال هذه القصيدة

ووفقه لخدمة الدين واللغة والادب .

محمد بن محمد وعكي المراكشي

٢١ رجب المرجب سنة ١٤٠٥ھ

مناجات على اعتاب قاضي الحاجات

١ يا الله يا ربّ الانيم	ويا خلّاق يا مولى النعيم
٢ ويا مولى الموالي للبرايا	ويا ملك الملوك بلا سهيم
٣ اضعت العمر في لهو ولعب	ولغو القول، والفعل الذميم
٤ وعصيان وطغيان وغيّ	وشغل في منادمة النديم
٥ وحب الوجه والخد الاسيل	وبرد الثغر والقدّ القويم
٦ ووصل حسان غيد ناعمات	وشوق زيارة الحب القسيم
٧ واصرار على نكر وزهو	وانكار لامر مستقيم
٨ ونيل بضاعة الدنيا دواما	وجلب المال والجاه العظيم
٩ وجرّ جرائم من غير خوف	وهتك للحدود وللحريم
١٠ ومحض الشرك والظلم الشنيع	وفي حسد وكبر والنميم
١١ وبهتان وكذب واختصام	وايذاء الخليقة كالخصيم
١٢ وشنآن وضغن واحتدام	ورعي النفس في مرعى وخيم
١٣ وحفّت بي شجون الدهر حتى	كأن القلب صيغ من الهموم
١٤ ورغد العيش مني قد تولّى	وساءت حالة الجسد السقيم
١٥ وصار الدهر طرًّا لي عدوًّا	فما لي من قريب او حميم
١٦ وما في القلب من سكن وراح	كأني لاضطراب في الجحيم

۱۷ —— ولا کنی ارجی منک عفوا — وصفحا من ذنوبی یا کریمی

۱۸ —— اتوب الیک من اخلاص قلب — وان کثرت خطیئات اللئیم

۱۹ —— علیک توکلی وبک اعتصامی — ومالی غیر ذاتک من رحیم

۲۰ —— اتیتک مستغیثا مستجیرا — مقرا بالخطایا والجروم

۲۱ —— فهب لی من لدنک عمیم فضل — واحسان الی العبدِ الاثیم

۲۲ —— وعوذا من مکائد کل نفس — ومن نزغات شیطان رجیم

۲۳ وغفرانا لآبائی وجدی
واخوانی ورهطی والحشیمُ

از حضرت مولانا اطہر حسین صاحب مظاہری مدظلہ العالی

۱ —— اے مرے اللہ اے مخلوق کے پروردگار — اے مرے خلاق نعمت دینے والے بے شمار

۲ —— اے مرے آقا اے میر سرورانِ کائنات — اے شہنشاہوں کے وہ شہ منفرد ہے جسکی ذات

۳ —— عمر اپنی ہیں نے کی ہے کھیل ہیں سب رائگاں — لغویات اور بدعمل کرتا رہا ہوں ہر زماں

۴ —— معصیت اور سرکشی اور گمرہی میں، میں رہا — تھی محبت دوستوں کی میرے باطن کی فضا

۵ —— چہرۂ ورخسار کی تابش تھی دل کی کائنات — قدِ رعنا اور تبسم ریز رخ سے تھی حیات

۶ —— گلبدن محبوب کی ہردم لقا کا فکر تھا — اور دفورِ شوق میں میرا یہی اک ذکر تھا

۷ —— ہر خطا اور امرِ منکر پر مجھے اصرار تھا — راہِ حق سے تھا الگ اس سے مجھے انکار تھا

۸ —— بے شبہ دنیا کی پونجی سے مجھے اک ذوق تھا — مال ودولت، جاہ ومنصب کا مجھے اک شوق تھا

۹ —— مبتلائے جرم تھا لیکن نہ تھا خوف وخطر — اور حدودِ شرعِ عالی پر نہ تھی میری نظر

۱۰ —— شرک وظلم وچغلخوری اور تکبر اور حسد — مجھ میں امراضِ دلی تھے بے حساب بے عدد

۱۱ —— کذب بہتان اور خصومت رات دن کے مشغلے — اور اذیت خلق کو دینے کے پیہم سلسلے

۱۲ —— بغض وکینہ دشمنی اور بے پناہ غیظ وغضب — تھیں عدا بہ نفسِ امارہ کی میرے خاص سب

۱۳ — اور المہائے زمانہ نے مجھے گھیرا ہے خوب
گویا میرا دل بنا ہے غم سے اور ہے پُر عیوب

۱۴ — زندگی کی تازگی جو کچھ تھی وہ رخصت ہوئی
اور صحت جسم کی اک بدترین علت ہوئی

۱۵ — ہو گیا ہے جان کا دشمن مری اب کل زماں
پس نہیں ہے کارآمد کوئی رشتہ بھی یہاں

۱۶ — دل سے رخصت ہو چکا ہے ہر سکوں اور ہر قرار
اضطراب آتشِ دوزخ ہے گویا آشکار

۱۷ — حال میرا گو ہے بدتر اور ابتر اے کریم
ہے مگر عفو و کرم کی تجھ سے امیدِ عظیم

۱۸ — سچے دل سے توبہ کرتا ہوں میں اے ربِّ غفور
گرچہ ہیں بے انتہا میری خطائیں اور قصور

۱۹ — مجھ کو ہے تجھ پر بھروسہ اور تجھ پر اعتماد
جز ترے میرا نہیں کوئی بھی یہ ہے اعتقاد

۲۰ — تیری نصرت چاہتا ہوں تجھ سے اور تیری پناہ
اعترافِ جرم کرتا ہوں میں تجھ سے اے الٰہ

۲۱ — اب تو کر دے مجھ پہ اپنے فضل سے لطف و کرم
اور چھپا لے عیب کو میرے نہ کھل جائے بھرم

۲۲ — اور بچا لے نفس امارہ کے شر سے کید سے
اور لعینِ شیطاں کے ہر اک وسوسہ کی قید سے

۲۳ — بخش دے مجھ کو مرے آبا کو اور اجداد کو
اور پڑوسی کو، مرے کنبہ کے سب افراد کو
اور کر دے مغفرت تو دوستوں کی اے خدا
دل سے ہے اطہر حسینِ بے نوا کی یہ دعا

بارہ شعباں کو ہوا ہے ترجمہ یہ من و عن
روزِ آدینہ ہے اور چودہ سو پانچ ہجری ہے سن

حالات حضرت الاستاذ مولانا اطہر حسین صاحب مظاہری

سَعِدَتْ بِغُرَّةِ وَجْهِكَ الْأَيَّامُ ۞ وَتَزَيَّنَتْ بِبَقَائِكَ الْأَعْوَامُ

زیر دست پیشِ نظر مناجات حضرت الاستاذ مولانا اطہر حسین صاحب مظاہری دامت برکاتہم کی فکر لطیف کا عکس جمیل ہے۔ مصنف موصوف حضرت مفتی اعظم مولانا الحاج القاری المفتی سعید احمد صاحب مظاہری رحمۃ اللہ علیہ کے خلف اصغر ہیں۔

آپ کی ولادت باسعادت ماہ ذی قعدہ ۱۳۵۲ھ میں بمقام سہارنپور ہوئی۔ تعلیم کا آغاز حفظ قرآن مجید سے ہوا۔ بارہ برس کی عمر میں حفظ مکمل کر کے درسیات کی ابتدا کی۔ ابتدائی کتب اپنے والد محترم حضرت مفتی اعظم اور گاہے برادرِ اکبر مفتی

مظفر حسین صاحب مظاہری سے پڑھیں۔ ۱۳۶۹ھ میں مدرسہ مظاہر علوم میں داخلہ لیکر باقاعدہ تعلیم شروع کی، مندرجہ ذیل کتب تجویز ہوئیں۔ شرح جامی، قطبی، کنز الدقائق، اصول الشاشی۔

چوتھے سال ۱۳۷۲ھ میں موقوف علیہ اور پانچویں سال ۱۳۷۳ھ میں دورۂ حدیث پڑھا، ۱۳۷۴ھ میں کتب فنون وافتاء کی تکمیل کی۔ فراغت کے بعد ۱۳۷۵ھ میں مدرسہ مظاہر علوم میں معین مدرس اور ۱۳۷۷ھ میں مستقل استاذ عربی مقرر ہوئے۔ ابتک بیشمار طالبان علوم نبوت مولانا موصوف سے استفادہ واستفاضہ کر چکے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو ذہانت وفطانت سے نوازا ہے۔ کم سخنی کے باوصف حاضر جوابی وبذلہ سنجی سے بھی حصۂ وافر ملا ہے۔ عربی ادب سے آپ کو فطری مناسبت اور خصوصی لگاؤ ہے۔ حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ سے نسبی نسبت نے فقہ وافتاء سے مناسبت کو بھی میراث پدری بنادیا ہے۔ عربی ادب سے فطری مناسبت کے ثبوت میں آپ کے وہ عربی قصائد ومراثی پیش کئے جاسکتے ہیں جو آپ نے مختلف اوقات میں کہے ہیں۔ فقہ وافتاء سے مناسبت کے ثبوت میں آپ کا مشہور حاشیہ "عطر الورد لمن یطالع شرح العقود" اور حاشیہ کنز الدقائق، حاشیہ شرح وقایہ اور فتح الکبیر" شرح زاد الفقیر کے علاوہ "حاشیہ منظومہ ابن وہبان" پیش کئے جاسکتے ہیں، ادب وفقہ کی اس مجموعی مناسبت نے آپ کو بجا طور پر "شیخ الفقہ والادب" کا موزوں ترین مصداق بنادیا ہے۔ عربی اردو کی تحریر ونگارش کا ذوق بھی پاکیزہ وشگفتہ ہے اسکے ساتھ ہی بڑے عمدہ معتبر اور مدرس بھی۔ حضرت موصوف مدظلہ العالی "لایخافون فی اللہ لومۃ لائم" کی جیتی جاگتی تفسیر وتصویر ہیں۔ شانِ فاروقی آپ میں نمایاں ہے۔ مولانا جوہر کا مشہور مصرع "یہ بندہ دو عالم سے خفا میرے لئے ہے" موصوف کے حسبِ حال ہے۔

حضرت موصوف کو اوّلی درجہ میں عقیدت حضرت حکیم الامت مولانا تھانوی رح سے اور ثانوی درجہ میں حضرت مصلح الامت مولانا الشاہ وصی اللہ صاحب رح سے ہوئی لیکن استرشاد کا تعلق قائم نہ ہوسکا۔ البتہ بیعت وارشاد کی اجازت حضرت الحاج الشاہ محمد احمد صاحب الہ آبادی مرحوم مجاز بیعت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی سے ہے۔

خلاصہ یہ کہ آپ اسم بامسمّیٰ "اطہر" ثابت ہوئے ہیں۔

عمرت دراز بادا تا دورِ مشتری
ما از تو برخوریم تو از عمر برخوری

المستدعی علیکم وطالب الدعا منکم۔ ہیچ مداں

مجد القدوس مظاہری، اشرفی، مسیح اللّٰہی جمعہ ۸ ۳ / ۱۴۰۶ھ

حضرت مصنف کی جملہ تصنیفات و تالیفات و تعلیقات

فتح الکبیر شرح زاد الفقیر (عربی) ________ غیر مطبوعہ
عطر الورود لمن یطالع شرح العقود (عربی) ________ مطبوعہ
حاشیہ شرح وقایہ (عربی) ________ غیر مطبوعہ
حاشیہ کنز الدقائق (عربی) ________ غیر مطبوعہ
حاشیہ نور الایضاح (بعض حصہ) ________ غیر مطبوعہ
حاشیہ بعض حصہ منظومہ ابن دہبان ________ غیر مطبوعہ
نفحات الطبع علی المعلقات السبع ________ غیر مطبوعہ
بہجۃ الادب (نفحۃ الیمن کا نعم البدل ہے) ________ غیر مطبوعہ
الدر اللامع فیما یفید الجامع (عربی) ________ غیر مطبوعہ
نخبۃ البیان (تلخیص حیوۃ الحیوان) (عربی) ________ غیر مطبوعہ
حقیبۃ الاسرار و جہینۃ الاخبار (دو جلدیں، کشکول) ________ غیر مطبوعہ
نفحۃ الازاہر فی مدحۃ المظاہر (قصیدہ عربی) ________ غیر مطبوعہ
عقد النجوم فی جید دار العلوم (عربی) ________ مطبوعہ

اس کے علاوہ متعدد قصائد و مراثی کا ایک دیوان سا ہے

فضائل مسواک (اردو) ________ مطبوعہ
حریری اور مقامات (اردو) ________ مطبوعہ
شجرۂ طوبیٰ (شاہ ولی اللہ صاحبؒ تک علماء کا علمی نسب نامہ) کیلنڈر ________ مطبوعہ
شجرۂ سعادت (بانیٔ مظاہر علوم مولانا سعادت علی صاحبؒ فقیہ سہارنپور کے فیض یافتگان) مطبوعہ
کتابچہ شجرۂ سعادت (علماء اکابر کا علمی نسب نامہ) مطبوعہ

ملفوظات شیخ طریقی (معارف) غیر مطبوعہ، فضائل اعمال (نظم) مطبوعہ، ... (غیر مطبوعہ)

(ناشر و طابع)

محمد القدوس خبیب رومی، اکبر آباد (یوپی) ہند